میر انیس

(1800ء-1874ء)

میدانِ کربلا میں صبح کا منظر

ٹھنڈی ہوا میں ، سبزۂ صحرا کی وہ لہک   شرمائے جس سے ، اطلسِ زنگاریِ فلک
وہ جھومنا درختوں کا ، پھولوں کی وہ مہک   ہر برگِ گل پہ ، قطرۂ شبنم کی وہ جھلک
ہیرے خجل تھے ، گوہرِ یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے ، جواہر نگار تھے

وہ نور اور وہ دشت سہانا سا وہ فضا   درّاج و کبک و تیہو و طاؤس کی صدا
وہ جوشِ گل ، وہ نالۂ مرغانِ خوش نوا   سردی جگر کو بخشتی تھی ، صبح کی ہوا
پھولوں سے سبز سبز شجر ، سرخ پوش تھے
تھالے بھی نخل کے ، سبدِ گل فروش تھے

وہ دشت وہ نسیم کے جھونکے ، وہ سبزہ زار   پھولوں پہ جا بجا ، وہ گہرہائے آب دار
اٹھنا وہ جھوم جھوم کے شاخوں کا ، بار بار   بالائے نخل ایک جو بلبل تو گل ، ہزار
خواہاں تھے زیبِ گلشنِ زہرا جو آب کے
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ، ہجوم   کو کو کا شور ، نالۂ حق سرّہٗ کی دھوم
سبحان ربّنا کی صدا تھی ، علَی العموم   جاری تھے وہ جو اُن کی عبادت کے تھے رسوم
کچھ گل فقط نہ کرتے تھے ، ربِّ علی کی مدح
ہر خار کو بھی نوکِ زباں تھی ، خدا کی مدح

چیونٹی بھی ہاتھ اُٹھا کے ، یہ کہتی تھی ، بار بار   اے دانہ کش ضعیفوں کے رازق ، ترے نثار
یا حیُّ یا قدیر کی تھی ہر طرف پکار   تسبیح تھی کہیں ، کہیں تہلیلِ کردگار
طائر ہوا میں مست ، ہرن سبزہ زار میں
جنگل کے شیر گونج رہے تھے کچھار میں

مشق

-1 ''میدانِ کربلا میں صبح کا منظر'' پیشِ نظر رکھتے ہوئے نیچے دیے گئے ہر دُرست جواب کے شروع میں (✓) کا نشان لگائیں۔

-i برگِ گل پر کس کی جھلک تھی؟

ا۔ آفتاب کی کرن کی　　ب۔ قطرۂ شبنم کی

ج۔ مہتاب کی کرن کی　　د۔ انجم کی کرن کی

-ii صبح کی ہوا کسے سردی بخشتی تھی؟

ا۔ روح کو　　ب۔ جان کو　　ج۔ دل کو　　د۔ جگر کو

-iii ''اے دانہ کش ضعیفوں کے رازق ترے نثار'' کس کی زبان پر تھا؟

ا۔ چیونٹی کی　　ب۔ ہرن کی　　ج۔ شیر کی　　د۔ قمری کی

-2 نظم ''میدانِ کربلا میں صبح کا منظر'' کا مرکزی خیال تحریر کریں جو تین جملوں سے زائد نہ ہو۔

-3 مختصر جواب لکھیں جو تین سطروں سے زائد نہ ہوں۔

-i پہلے بند کے پہلے دونوں اشعار کے قوافی کی نشان دہی کریں۔

-ii نظم کا کوئی ایسا شعر لکھیں جس میں ردیف موجود ہے۔

-iii اس نظم میں کن کن جانوروں اور پرندوں کے نام آئے ہیں؟

-4 نظم ''میدانِ کربلا میں صبح کا منظر'' کے آخری بند کی تشریح کریں۔

-5 نظم ''میدانِ کربلا میں صبح کا منظر'' کا خلاصہ لکھیں جو زیادہ سے زیادہ دس جملوں پر محیط ہو۔

-6 ان تراکیب کا مطلب لکھیں۔

سبزۂ صحرا، جوشِ گل، نالۂ مرغانِ خوش نوا، برگِ گل، نالۂ حق سرُّہ۔